31881

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

[illegible] Forex Expert Adviser Trading [illegible]

[illegible] Bitkrypton [illegible] Investment [illegible]

تقسیم کر دیتا ہے۔ Crud Oil, Gold, Silver [illegible] Distribute

کر دیتا ہے اور اس میں Trade [illegible] روزانہ کی بنیاد پر نفع [illegible]

0.50% دیتا ہے نفع ہفتہ میں 5 دن [illegible] ہفتہ اور اتوار کو مارکیٹ بند ہوتی ہے [illegible]

[illegible] Same 0.50% [illegible] Up [illegible] Down [illegible]

[illegible] 0.50% [illegible]

[illegible] 730 [illegible]

[illegible]

جبکہ ہمیں نفع کی رقم وصول ہوتی ہے۔

کیا یہ کاروبار اسلام کے مطابق جائز ہے یا نہیں...

کیا ہمیں ملنے والا منافع سود تو نہیں ہے...

محمد قاسم الحق [illegible]

گوجرانوالہ

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں مذکورہ کاروبار درج ذیل خرابیوں کی بناء پر ناجائز ہے: ① ہمیں اصل سرمایہ کے تناسب سے نفع دیا جاتا ہے جو کہ شرعاً جائز نہیں ہے، شرعاً کاروبار سے حاصل شدہ منافع کا تناسب طے کرنا ضروری ہے۔ ② معاہدہ مکمل ہونے کے بعد اصل انویسٹمنٹ واپس نہ کرنا اور سرمایہ دار کو صرف نفع کی رقم میں سے متعینہ مقدار دینا جائز نہیں، نیز مذکورہ بروکر کا کاروبار کس نوعیت کا ہے، اسکی معتبر شریعہ بورڈ کی جانب سے نگرانی کا انتظام نہیں، اس لیئے مذکورہ کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں۔

(المحیط البرهانی 18/126)

الشرط الخامس: أن يكون نصيب المضارب من الربح معلوماً على وجه لا تنقطع به الشركة في الربح، أما اشتراط أن يكون نصيبه معلوماً كيلا توقعا في المنازعة في الثاني، وأما اشتراط أن يكون نصيب المضارب شيئاً لا يقطع الشركة ... بيان أنه دفع إلى رجل ألف درهم مضاربة على أن ما رزق الله تعالى في ذلك من شيء فللمضارب من ذلك مائة درهم، أو نحوها سمى من ذلك شيئاً معلوماً لا يجوز لأن هذا الشرط تقطع الشركة في الربح، بأن لا يربح إلا قدر ما شرط للمضارب من الربح، أو أقل مما شرط له فيستحق هو ذلك، فلا يبقى لرب المال شيء

(البحر الرائق 7/446) هي شركة بمال من جانب وعمل من جانب والمضارب أمين وبالتصرف وكيل وبالربح شريك وبالفساد أجير۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

حسین احمد

از دار الافتاء دار العلوم [illegible]

[illegible]

الجواب صحیح

بندہ محمد اویس ارشاد بخش عفی عنہ

دار الافتاء دار السلام [illegible]

12/6/1442ھ